≈≈

وَ جَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ

الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (90) لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَ لاَ

عَلَى الْمَرْضَى وَ لاَ عَلَى الَّذِينَ لاَ يَجِدُونَ مَا

يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَ رَسُولِهِ مَا عَلَى

الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَ اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (91) وَ لاَ

عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لاَ أَجِدُ مَا

أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ

حَزَناً أَلاَّ يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ (92) إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى

الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَ هُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا

مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لاَ

يَعْلَمُونَ (93) يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ

≈≈

لاَ تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ

وَ سَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ

الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (94)

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا

عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (95) يَحْلِفُونَ لَكُمْ

لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يَرْضَى

عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ (96) الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْراً وَ

نِفَاقاً وَ أَجْدَرُ أَلاَّ يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى

رَسُولِهِ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (97) وَ مِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ

يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَماً وَ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ

عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (98) وَ مِنَ

الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا

يُنْفِقُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللَّهِ وَ صَلَوَاتِ الرَّسُولِ أَلَا إِنَّهَا

قُرْبَةٌ لَهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

رَحِيمٌ (99)

And there were, among the desert Arabs (also), men who made excuses and came to claim exemption; and those who were false to Allah and His Messenger (merely) sat inactive. Soon will a grievous penalty seize the Unbelievers among them. There is no blame on those who are infirm, or ill, or who find no resources to spend (on the cause), if they are sincere (in duty) to Allah and His Messenger: no ground (of complaint) can there be against such as do right: and Allah is oft-forgiving, most merciful. Nor (is there blame) on those who came to thee to be provided with mounts, and when thou saidst, "I can find no mounts for you," they turned back, their eyes streaming with tears of grief that they had no resources wherewith to provide the expenses. The ground (of complaint) is against such as claim exemption while they are rich. They prefer to stay with the (women) who remain behind: Allah hath sealed their hearts; so they know not (what they miss). They will present their excuses to you when ye return to them. Say thou: "Present no excuses: we shall not believe you: Allah hath already informed us of the true state of matters concerning you: it is your actions that Allah and His Messenger will observe: in the end will ye be brought back to Him Who

knoweth what is hidden and what is open: then will He show you the truth of all that ye did." They will swear to you by Allah, when ye return to them, that ye may leave them alone. So leave them alone: For they are an abomination, and hell is their dwelling-place,- a fitting recompense for the (evil) that they did. They will swear unto you, that ye may be pleased with them but if ye are pleased with them, Allah is not pleased with those who disobey. The Bedouin Arabs of the desert are the worst in unbelief and hypocrisy, and most fitted to be in ignorance of the command which Allah hath sent down to His messenger: but Allah is all-knowing, all-wise. Some of the Bedouin Arabs look upon their payments as a fine, and watch for disasters for you: on them be the disaster of evil: for Allah is He that heareth and knoweth (all things). But some of the Bedouin Arabs believe in Allah and the last day, and look on their payments as pious gifts bringing them nearer to Allah and obtaining the prayers of the messenger. Aye, indeed they bring them nearer (to Him): soon will Allah admit them to His Mercy: for Allah is oft-forgiving, most merciful.

بدوی عربوں میں سے بھی بہت سے لوگ آئے جنہوں نے عذر کیے تا کہ انہیں بھی پیچھے رہ جانے کی اجازت دی جائے -اِس طرح بیٹھ رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے ایمان کا جھوٹا عہد کیا تھا -ان بدویوں میں سے جن لوگوں نے کفر کا طریقہ اختیار کیا ہے، عنقریب وہ دردناک سزا سے دوچار ہوں گے -ضعیف اور بیمار لوگ اور وہ لوگ جو شرکت جہاد کے

لیے زادِراہ نہیں پاتے، اگر پیچھے رہ جائیں تو کوئی حرج نہیں جبکہ وہ خلوص دل کے ساتھ اللہ اور اس کے رسولؐ کے وفادار ہوں- ایسے محسنین پر اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں ہے، اور اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے- اسی طرح اُن لوگوں پر بھی کوئی اعتراض کا موقع نہیں ہے جنہوں نے خود آکر تم سے درخواست کی تھی کہ ہمارے لیے سواریاں بہم پہنچائی جائیں، اور جب تم نے کہا کہ میں تمہارے لیے سواریوں کا انتظام نہیں کر سکتا تو وہ مجبوراً واپس گئے اور حال یہ تھا کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور انہیں اس بات کا بڑا رنج تھا کہ وہ اپنے خرچ پر شریک جہاد ہونے کی مقدرت نہیں رکھتے- البتہ اعتراض ان لوگوں پر ہے جو مالدار ہیں اور پھر بھی تم سے درخواست کرتے ہیں کہ انہیں شرکت جہاد سے معاف رکھا جائے- انہوں نے گھر بیٹھنے والیوں میں شامل ہونا پسند کیا اور اللہ نے ان کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا، اس لیے اب یہ کچھ نہیں جانتے (کہ اللہ کے یہاں ان کی روش کا کیا نتیجہ نکلنے والا ہے)- تم جب پلٹ کر ان کے پاس پہنچو گے تو یہ طرح طرح کے عذرات

پیش کریں گے - مگر تم صاف کہہ دینا کہ "بہانے نہ کرو، ہم تمہاری کسی بات کا

اعتبار نہ کریں گے - اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتادیے ہیں - اب اللہ اور

اس کا رسول تمہارے طرز عمل کو دیکھے گا، پھر تم اس کی طرف پلٹائے جاؤ

گے جو کھلے اور چھپے سب کا جاننے والا ہے اور وہ تمہیں بتادے گا کہ تم کیا کچھ

کرتے رہے ہو" - تمہاری واپسی پر یہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ

تم ان سے صرف نظر کرو - تو بے شک تم ان سے صرف نظر ہی کرلو، کیونکہ

یہ گندگی ہیں اور ان کا اصلی مقام جہنم ہے جو ان کی کمائی کے بدلے میں انہیں

نصیب ہوگی - یہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے کہ تاکہ تم ان سے راضی

ہوجاؤ - حالانکہ اگر تم ان سے راضی ہو بھی گئے تو اللہ ہرگز ایسے فاسق لوگوں

سے راضی نہ ہوگا - یہ بدوی عرب کفر و نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور ان کے

معاملہ میں اس امر کے امکانات زیادہ ہیں کہ اس دین کے حدود سے ناواقف

رہیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیا ہے اللہ سب کچھ جانتا ہے اور حکیم و

دانا ہے - ان بدویوں میں ایسے ایسے لوگ موجود ہیں جو راہ خدا میں کچھ خرچ

کرتے ہیں تو اسے اپنے اوپر زبردستی کی چٹی سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں
زمانہ کی گردشوں کا انتظار کر رہے ہیں (کہ تم کسی چکر میں پھنسو تو وہ اپنی
گردن سے اس نظام کی اطاعت کا قلادہ اتار پھینکیں جس میں تم نے انہیں کس
دیا ہے) حالانکہ بدی کا چکر خود انہی پر مسلط ہے اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا
ہے- اور انہی بدویوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ اور روز آخر پر ایمان
رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے اللہ کے تقرب کا اور رسولؐ کی
طرف سے رحمت کی دعائیں لینے کا ذریعہ بناتے ہیں- ہاں! وہ ضرور ان کے
لیے تقرب کا ذریعہ ہے اور اللہ ضرور ان کو اپنی رحمت میں داخل کریگا، یقیناً
اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے-

बदवी अरबों में से भी बहुत-से लोग आए जिन्होंने उज़्र किए ताकि उन्हें भी पीछे रह जाने की इजाज़त दी जाए | इस तरह बैठ रहे वे लोग जिन्होंने अल्लाह और उसके रसूल से ईमान का झूठा अहद किया था | इन बदवियों में से जिन लोगों ने कुफ़्र का तरीक़ा इख़तियार किया है अनक़रीब वे दर्दनाक सज़ा से दो-चार होंगे | ज़ईफ़ और बीमार लोग और वे लोग जो शिर्कते-जिहाद के लिए जादे-राह नहीं पाते, अगर पीछे रह जाएँ तो कोई हरज नहीं, जबकि वे खुलूसे दिल के

साथ अल्लाह और उसके रसूल के वफ़ादार हों | ऐसे मोहसिनीन पर एतिराज़ की कोई गुंजाइश नहीं है, और अल्लाह दरगुज़र करनेवाला और रहम फ़रमानेवाला है | इसी तरह उन लोगों पर भी कोई एतिराज़ का मौक़ा नहीं है जिन्होंने ख़ुदा आकर तुमसे दरखास्त की थी कि हमारे लिए सवारियाँ बहम पहुँचाई जाएँ, और जब तुमने कहा कि मैं तुम्हारे लिए सवारियों का इन्तिज़ाम नहीं कर सकता तो वे मजबूरन वापस गए और हाल यह था कि उनकी आँखों से आँसू जारी थे और उन्हें इस बात का बड़ा रंज था कि वे अपने ख़र्च पर शरीके-जिहाद होने की मक़दिरत नहीं रखते | अलबत्ता एतिराज़ उन लोगों पर है जो मालदार हैं और फिर भी तुमसे दरखास्त करते हैं कि उन्हें शिर्कते-जिहाद से माफ़ रखा जाए | उन्होंने घर बैठनेवालियों में शामिल होना पसन्द किया और अल्लाह ने उनके दिलों पर ठप्पा लगा दिया, इसलिए अब ये कुछ नहीं जानते (कि अल्लाह के यहाँ इनकी इस रविश का क्या नतीजा निकलनेवाला है) | तुम जब पलटकर उनके पास पहुँचोगे तो ये तरह-तरह के उज़्रात पेश करेंगे | मगर तुम साफ़ कह देना कि “बहाने न करो, हम तुम्हारी किसी बात का एतिबार न करेंगे | अल्लाह ने हमको तुम्हारे हालात बता दिए हैं | अब अल्लाह और उसका रसूल तुम्हारे तर्ज़े-अमल को देखेगा, फिर तुम उसकी तरफ़ पलटाए जाओगे जो खुले और छिपे सबका जाननेवाला है और वह तुम्हें बता देगा कि तुम क्या कुछ करते रहे हो |” तुम्हारी वापसी पर ये तुम्हारे सामने क़समें खाएँगे ताकि तुम उनसे सर्फ़े-नज़र करो | तो बेशक तुम उनसे सर्फ़े-नज़र ही कर लो, क्योंकि ये गन्दगी हैं और इनका असली मक़ाम जहन्नम है जो इनकी कमाई के बदले में इन्हें

नसीब होगी | ये तुम्हारे सामने क़समें खाएँगे ताकि तुम इनसे राज़ी हो जाओ | हालाँकि अगर तुम इनसे राज़ी हो भी गए तो अल्लाह हरगिज़ ऐसे फ़ासिक़ लोगों से राज़ी न होगा | ये बदवी अरब कुफ़्र व निफ़ाक़ में ज़्यादा सख्त हैं और इनके मामले में इस अम्र के इमकानात ज़्यादा हैं कि उस दीन के हुदूद से नावाकिफ़ रहें जो अल्लाह ने अपने रसूल पर नाज़िल किया है | अल्लाह सब कुछ जानता है और हकीम व दाना है | इन बदवियों में ऐसे-ऐसे लोग मौजूद हैं जो राहे-ख़ुदा में कुछ ख़र्च करते हैं तो उसे अपने ऊपर ज़बरदस्ती की चट्टी समझते हैं और तुम्हारे हक़ में ज़माने की गर्दिशों का इन्तिज़ार कर रहे हैं (कि तुम किसी चक्कर में फँसो तो वे अपनी गर्दन से इस निज़ाम की इताअत का क़लादा उतार फेंकें जिसमें तुमने उन्हें कस दिया) | हालाँकि बदी का चक्कर ख़ुद इन्हीं पर मुसल्लत है और अल्लाह सब कुछ सुनता और जानता है | और इन्हीं बदवियों में कुछ लोग ऐसे भी हैं जो अल्लाह और रोज़े-आख़िर पर ईमान रखते हैं और जो कुछ ख़र्च करते हैं उसे अल्लाह के यहाँ तक़र्रुब का और रसूल की तरफ़ से रहमत की दुआएँ लेने का ज़रीआ बनाते हैं | हाँ! वह ज़रूर उनके लिए तक़र्रुब का ज़रीया है और अल्लाह ज़रूर उनको अपनी रहमत में दाख़िल करेगा, यक़ीनन अल्लाह दरगुज़र करनेवाला और रहम फ़रमानेवाला है |